

تَنْزِیلُ مِنْ رَبِّ الْعَلَمِینَ

فَضَائِلُکُمْ

مِۤمَّۃُ اَنْ مَحْمُودِ

مُحَمَّدًا اَقْبَالَ کِیْلَانِی



Hadith Publications

فضائل قرآن مجید

محمد قبال کیدانی

حکایت پبلیکیشنز

2- شیش محل روڈ، لاہور، پاکستان

فہرست

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	9
2	مَعْنٰی الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ	قرآن کریم کا معنی	92
3	اَسْمَاءُ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	قرآن مجید کے نام	93
4	تَاثِیْرُ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	قرآن مجید کی تاثیر	98
5	فَضْلُ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	قرآن مجید کے فضائل	105
6	فَضْلُ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	تلاوت قرآن مجید کی فضیلت	112
7	آدَابُ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	تلاوت قرآن مجید کے آداب	123
8	اَحْکَامُ سَجْدَةِ التِّلَاوَةِ	سجدہ تلاوت کے احکام	132
9	فَضْلُ تَعْلَمِ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	قرآن مجید سیکھنے کی فضیلت	135
10	فَضْلُ تَعْلِیْمِ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ	قرآن مجید سکھانے کی فضیلت	140
11	فَضْلُ حِفْظِ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ عَنْ ظَهْرِ الْقَلْبِ	قرآن مجید یاد کرنے کی فضیلت	145
12	الْاَمْرُ بِتَعٰهْدِ الْقُرْآنِ لِیْمَنْ حَفِظَهُ	یاد شدہ قرآن مجید کی حفاظت کرنے کا حکم	146
13	فَضْلُ اِسْتِمَاعِ الْقُرْآنِ وَ اَسْمَاعِهِ	قرآن مجید سننے اور سنانے کی فضیلت	148

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ؟

لوگو! کہاں جاتے ہو؟

ہر طرح کی حمد و ثناء صرف اس ذات پاک کے لئے، جو ہمارا خالق، مالک اور رازق ہے، جس کے علاوہ کوئی الہ نہیں، جس کا کوئی شریک نہیں، جو حی اور قیوم ہے، رحیم اور رحمن ہے، وہاب اور توّاب ہے، ہادی اور رشید ہے، جس نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے قرآن مجید نازل فرمایا، قرآن مجید لکھنا اور پڑھنا سکھایا اور قیامت تک کے لئے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا

يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضٰى

اور.....!

اُن گنت درود و سلام اللہ کے بندے اور رسول محمد بن عبد اللہ ﷺ پر جنہوں نے حق رسالت ادا کیا، ان گنت درود و سلام اس قلب مبارک پر

فَإِنَّ تَذْهَبُونَ ؟ (26:81)

”لوگو! مجھ سے منہ موڑ کر کہاں جاتے ہو؟“ (سورۃ التکویر، آیت 26)

○ گمراہ ہو جاؤ گے!

○ بدبختی میں مبتلا ہو جاؤ گے

اور پھر.....!

○ دنیا میں ذلیل اور رسوا ہو گے،

○ آخرت میں شعلے اگلتی جہنم میں جھونک دیئے جاؤ گے!

پس آؤ..... پلٹ آؤ، میری طرف!

﴿ وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ﴾ (155:6)

ترجمہ: ”اور اس کتاب کو ہم نے نازل فرمایا ہے، بڑی برکت والی

ہے یہ کتاب، اس کی پیروی کرو، تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم لوگ رحم کئے

جاؤ۔“ (سورہ النعام، آیت 155)

پس میری طرف آؤ گے تو.....!

○ یقیناً برکت دیئے جاؤ گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

، اَمَّا بَعْدُ !

تمام الہامی کتب سے بڑھ کر عز و شرف والی کتاب، عظمت اور فضیلت والی کتاب، خیر و برکت سے مالا مال، ہدایت اور حکمت سے لبریز، شک و شبہ سے بالاتر، حق و باطل میں فرق کرنے والی، جہالت کے اندھیروں سے نکال کر توحید کے نور سے منور کرنے والی، ایمان لانے والوں کو جنت کی بشارت دینے والی اور انکار کرنے والوں کو جہنم سے ڈرانے والی، بنی نوع انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت..... قرآن مجید، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا کلام، جس رات نازل ہوا، اس رات کی عبادت ہزار مہینے (یا 83 سال) کی عبادت سے افضل قرار دی گئی۔ (سورۃ القدر، آیت نمبر 1 تا 3) قرآن مجید کی فضیلت میں اگر صرف یہی ایک آیت نازل کی گئی ہوتی تب بھی قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت کے لئے کافی تھی، لیکن رسول اکرم ﷺ نے قرآن مجید کے فضائل اور فیوض و برکات کے بارے میں جو احادیث مبارکہ ارشاد فرمائیں ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ اس نعمت عظمیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے امت محمدیہ کا ہر فرد اگر ساری زندگی اللہ تعالیٰ کے حضور سجدے میں گزار دے تب بھی حق شکر ادا نہیں ہوتا۔ قرآن مجید کے فضائل پر مشتمل چند احادیث مبارکہ ملاحظہ ہوں:

① ”تم میں سے سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔“ (بخاری)

② ”قرآن مجید سیکھنے کے لئے جو شخص گھر سے نکلے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں۔“ (مسلم)

③ ”قرآن مجید پڑھنے پڑھانے والے، اللہ والے اور اس کے چنے ہوئے بندے ہیں۔“ (ابن ماجہ)

④ ”قرآن مجید کا علم سیکھنے والوں کے لئے زمین و آسمان کی ہر چیز حتیٰ کہ پانی کے اندر مچھلیاں بھی کرتی ہیں۔“ (ابن ماجہ)

⑤ ”قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کرنے والے لوگ قابل رشک ہیں۔“ (بخاری)

⑥ ”قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کرنے والا قیامت کے روز مقرب فرشتوں کے ساتھ کھڑا ہوگا۔“ (مسلم)

⑦ ”قرآن مجید پڑھنے پڑھانے والوں پر اللہ تعالیٰ سکینت نازل فرماتے ہیں، فرشتے ان کی مجلس کے گرد (احتراماً) کھڑے رہتے ہیں نیز اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر (فخر کے طور پر) فرشتوں کے سامنے کرتے ہیں۔“ (مسلم)

⑧ ”قرآن مجید کا ایک سر اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سر اہل ایمان کے ہاتھ میں پس جو اسے تھامے رکھیں گے (دنیا میں) گمراہ ہوں گے نہ (آخرت میں) ہلاک ہوں گے۔“ (طبرانی)

⑨ ”اپنی اولاد کو قرآن مجید کی تعلیم دلوانے والے والدین کو قیامت کے روز دوا ایسے قیمتی لباس پہنائے جائیں گے جن کے مقابلے میں دنیا و مافیہا کی ساری دولت ہیچ ہوگی۔“ (احمد)

⑩ ”قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کو ایک ایک حرف پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔“ (ترمذی)

ہم نے قرآن مجید کے ان گنت فضائل میں سے چند ایک کا یہاں تذکرہ کیا ہے۔ قارئین کرام کو فضائل قرآن کی مزید احادیث کتاب کے ابواب میں مل جائیں گی۔ ان شاء اللہ!

قرآن مجید کے بے حد و حساب فضائل نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں قرآن مجید کی تلاوت، تحفیظ، تدریس اور تعلیم کا ایسا والہانہ جذبہ پیدا کر دیا تھا کہ بیشتر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیاں قرآن مجید کے لئے وقف کر رکھی تھیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بچپن میں ہی دولت ایمان سے بہرہ ور ہو گئے۔ ایمان لانے کے بعد

حضرت سفر میں سائے کی طرح رسول اکرم ﷺ کے ساتھ لگے رہتے اور قرآن مجید سیکھنے میں گہری دلچسپی لیتے۔ ایک رات دوران نماز اونچی آواز میں تلاوت کر رہے تھے رسول اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور کھڑے ہو کر تلاوت سنتے رہے پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا ”جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ قرآن مجید کو اسی لہجے میں پڑھے جس میں وہ نازل ہوا ہے تو وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت کا انداز اپنائے۔“ قرآن فہمی کے بارے میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خود فرمایا کرتے ”اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی دوسرا الہ نہیں، اسی کے فضل و کرم سے مجھے قرآن مجید کی ہر آیت کے بارے میں علم ہے کہ وہ کہاں نازل ہوئی اور اس کا شان نزول کیا ہے۔ جب مجھے پتہ چلتا ہے کہ فلاں شخص قرآن مجید کے بارے میں مجھ سے زیادہ معلومات رکھتا ہے تو میں اس کی خدمت میں حاضر ہو کر علم حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔“

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے شوق تلاوت کا یہ عالم تھا کہ قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد رات بھر میں سارا قرآن ختم کر لیتے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں فرمایا ”مجھے ڈر ہے تمہاری عمر لمبی ہوگی اور عمر بھر یہ پابندی کرنی تمہارے لئے مشکل ہوگی، لہذا مہینہ بھر میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کیا کرو۔“ (یعنی روزانہ ایک پارہ) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا ”اچھا دس دن میں ختم کر لیا کرو۔“ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے پھر عرض کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا ”اچھا سات دن میں ختم کر لیا کرو۔“ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔“ آپ ﷺ نے مزید کم کرنے کی اجازت نہ دی۔ (ابن ماجہ)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ ایمان لانے کے بعد دن رات قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہتے۔ قرآن مجید اپنے چہرے پر رکھ لیتے اور فرماتے ”میرے رب کی کتاب، میرے رب کا کلام“ اور پھر خشیت الہی سے رونے لگتے۔

حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ عنہ قرآن مجید سن کر ایمان لائے تھے۔ قرآن مجید کے ایسے شیدائی سینے کہ ایمان لانے کے بعد قرآن مجید کے ہی ہو کر رہ گئے۔ دوسرے لوگ رات کو جب نیند کی آغوش میں چلے